Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۱۰۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم جمعرات

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۱۸ محرم ۱۳۹۸ھ ۔ ۲۹ فتح ۱۳۵۶ ہش ۔ ۲۹ دسمبر ۱۹۷۷ء	نمبر ۲۹۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۹ فتح ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں اور رحمتوں کے ساتھ اور اس کی تائید و نصرت کے نشانوں کے درمیان

سلسلہ عالیہ احمدیہ کا پچاسیؔ (۸۵) واں بابرکت جلسہ سالانہ غیر معمولی کامیابی کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا

جلسہ کے تیسرے روز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا نہایت بصیرت افروز خطاب اور پُرسوز اختتامی دعا

انسانی پیدائش کی غرض کو پورا کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی چار بنیادی صفات کا رنگ اپنے اندر پیدا کریں

آج کی دُکھی دنیا ایک ایسی جماعت کی محتاج ہے جو محسنِ انسانیتؐ کے اُسوہ پر چل کر بلا امتیاز ہر ایک سے ہمدردی اور پیار کرے

ربوہ ۲۸ دسمبر (بروز بدھ) آج شام کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کا بابرکت و مقدس پچاسی واں جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے بے حد و حساب فضلوں اور رحمتوں کے ساتھ اور اس کی تائید و نصرت کے غیر معمولی نشانوں کے درمیان نہایت کامیابی سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا اور اس طرح ایک دفعہ پھر احبابِ جماعت کو جو دنیا کی مختلف اقوام اور مختلف ممالک سے تعلق رکھتے تھے اکنافِ عالم سے نہایت شوق و اخلاص کے ساتھ اپنے مرکز میں جمع ہو کر اپنے قلوب کو جلاء بخشنے اور اپنے ایمانوں کو تازہ کرنے کی توفیق ملی۔ انہیں اپنے پیارے آقا اور امام کے زندگی بخش خطابات سے غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم کے سلسلے میں نئے عزم اور نئے جذبہ سے سرشار ہونے کا موقع میسر آیا وہ اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے آئے اور اسی کے حضور عاجزانہ دعائیں کرتے ہوئے اب واپس تشریف لے جا رہے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۸ دسمبر کی شام کو ایک نہایت رُوح پرور تقریر کے بعد جسکے دوران جلسہ گاہ کی فضا پُرجوش اسلامی نعروں کے ساتھ گونجتی رہی اجتماعی دعا کے ساتھ اس بابرکت جلسہ کے اختتام کا اعلان فرمایا اور احبابِ جماعت کو واپس جانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

غیر معمولی طور پر کامیاب جلسہ

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و احسان ہے جس پر اس کی جتنی بھی حمد کی جائے وہ کم ہے کہ اُس نے اس جلسہ کو ہر اعتبار سے غیر معمولی طور پر بہت ہی بابرکت اور کامیاب بنایا جلسہ کی حاضری میں بھی اس دفعہ غیر معمولی اضافہ ہوا

چنانچہ ۲۷ دسمبر کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی بصیرت افروز تقریر کے آغاز میں بتایا کہ کھانے کی پرچی کے لحاظ سے ۲۶ دسمبر کو جلسہ میں شامل ہونیوالوں کی تعداد گذشتہ سال کے پہلے دن کی نسبت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیس ہزار سے بھی زیادہ تھی، الحمد للہ علیٰ ذالک۔ حضور نے یہ بھی بتایا کہ امسال پاکستان کے کونے کونے سے تشریف لانے والے احباب کے علاوہ ۳۱ بیرونی ممالک سے احمدی دوست جلسہ میں شامل ہوئے ہیں۔ واضح رہے کہ بیرونی ممالک سے آنے والے احباب میں وہ تین وفد بھی شامل ہیں جو ۳۳ امریکن نومسلم احمدیوں، ۳۵ انڈونیشین احمدی بھائیوں اور بہنوں اور غانا (مغربی افریقہ) کے چھ افریقن دوستوں پر مشتمل ہیں۔ امریکن وفد کے امیر مکرم عبد الرحیم صاحب ظفر امیر جماعتِ احمدیہ ڈیٹن اور انڈونیشی وفد کے امیر مکرم شریف احمد صاحب لومبس امیر جماعتِ احمدیہ جکارتہ ہیں جبکہ غانین وفد میں الحاج حسن العطاء صاحب امیر جماعتِ احمدیہ اشانٹی بھی شامل ہیں۔

یہ بھی اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ جلسہ کے تینوں دن موسم بہت اچھا رہا اور دھوپ نکلتی رہی حالانکہ جلسہ سے صرف ایک دن قبل یعنی ۲۵ دسمبر کو دن بھر مطلع ابر آلود رہا اور بوندا باندی ہوتی رہی جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے افتتاحی خطاب میں بتایا کہ اس روز نماز ظہر و عصر میں حضور نے موسم کے اچھا ہونے کے لئے خاص طور پر دعا فرمائی جسے اللہ تعالیٰ نے قبولیت کا شرف بخشا چنانچہ اسی روز مطلع صاف ہو گیا اور ۲۵ دسمبر کی بوندا باندی کا یہ خوشگوار اثر ہوا کہ ویسے بارش نہ ہونے کی وجہ سے فضا میں جو گرد و غبار پھیلا ہوا تھا اور جو صحت کے لئے سخت مُضر تھا وہ بالکل صاف ہو گیا۔ الحمد للہ۔

جلسہ کے بابرکت ایام میں بزرگانِ جماعت اور علمائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی اہم دینی موضوعات پر پُرمغز اور ٹھوس تقاریر ہوئیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی جلسہ کے تینوں روز مردانہ جلسہ گاہ میں بھی احباب سے خطاب فرمایا اور جلسہ سالانہ خواتین میں بھی تشریف لے جا کر احمدی خواتین کو زرّیں نصائح سے نوازا۔ حضور کی یہ جملہ بصیرت افروز تقاریر سامعین

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے لئے غیر معمولی طور پر ازدیادِ علم و عرفان کا باعث بنیں۔

۲۸ دسمبر کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز خطاب

۲۸ دسمبر کو یعنی جلسہ کے آخری روز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ڈیڑھ بجے بذریعہ کار جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ حضور نے ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں جبکہ وسیع و عریض جلسہ گاہ اور جلسہ گاہ کے باہر بھی دُور دُور تک نمازی پھیلے ہوئے تھے۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کرسیٔ صدارت پر جلوہ افروز ہوئے تو پوری فضا اللہ اکبر، اسلام زندہ باد، انسانیت زندہ باد، محسنِ انسانیت (صلی اللہ علیہ وسلم) زندہ باد، پاکستان زندہ باد، احمدیت زندہ باد اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث زندہ باد کے پُرجوش اور فلک شگاف نعروں سے گونج اُٹھی۔ غانا سے آنے والے ایک افریقن احمدی دوست نے بالخصوص بڑے جوش اور جذبہ کے ساتھ اسلامی نعرے لگائے اور جب انہوں نے دیگر نعروں کے ساتھ ہی غانا زندہ باد کا نعرہ لگایا تو جملہ حاضرینِ جلسہ اس میں بھی ان کے ساتھ شامل ہوئے۔

دو بجے کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا جو کہ مکرم قاری حافظ محمد عاشق صاحب نے کی۔ تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیرِ ہدایت مکرم الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاکیزہ منظوم کلام میں سے فارسی اور اُردو کے چند منتخب اشعار خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائے۔ بعدہٗ مکرم ثاقب صاحب زیروی مدیر ہفت روزہ لاہور نے اپنی ایک نعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خوش الحانی کے ساتھ پڑھی۔ اِن دونوں نظموں کے پڑھے جانے کے بعد ۲ بج کر ۳۵ منٹ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا نہایت بصیرت افروز علمی خطاب شروع فرمایا۔ حضور نے اپنے خطاب کے آغاز میں فرمایا کہ ہر عقلمند انسان کے لئے یہ سوال سب سے زیادہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے کہ اس پوری دُنیا کے بنانے اور انسان کی پیدائش کی آخر غرض اور مقصد کیا ہے؟ اگر ہم آج کی مہذب دُنیا پر ایک نگاہ ڈالیں تو ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ دُنیا اپنی سمت بھول چکی ہے۔ درحقیقت انسانی زندگی کے مقصد کو انسان خود معلوم نہیں کر سکتا جب تک کہ خود اسے پیدا کرنے والا اسے یہ نہ بتائے کہ تمہاری زندگی کا مقصد کیا ہے؟ حضور نے بتایا کہ اس غرض سے جب ہم اللہ تعالیٰ کے آخری اور مکمل کلام یعنی قرآن کریم کی طرف رجوع کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اس نے اِس بارہ میں ہماری مکمل راہ نمائی کی ہے اور بتایا کہ وما خلقت الجنّ والانس الّا لیعبدون یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا، اس کا بندہ بننا اور اس سے زندہ تعلق قائم کرنا ہی انسانی پیدائش کا مقصد ہے۔ جب ہم انسانی فطرت کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں علم ہو جاتا ہے کہ واقعی اس کی فطرت میں اللہ تعالیٰ کی تلاش اور اس سے تعلق قائم کرنے کا جذبہ موجود ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ قرآن کریم کی رُو سے انسان کو اِسی لئے پیدا کیا گیا ہے کہ وہ خدا کی پرستش کرے اس کی معرفت حاصل کرے اور اسی کے لئے ہی اپنے آپ کو وقف کر دے۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ کونسی صفات ہیں جو انسان کو اللہ تعالیٰ کا عبد بنا دیتی ہیں۔ سو اس پر جب ہم غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ سورۃ فاتحہ میں بیان کردہ چار بنیادی صفاتِ الٰہیہ (اُمّہات الصفات) ایسی ہیں جن کا انسان کو اپنے تئیں مظہر بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ وہ خدا کا عبد کہلانے کا مستحق بن سکے۔

حضور نے قدرے تفصیل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی چار بنیادی صفات ربّ، رحمٰن، رحیم اور مالک یوم الدّین کی خصوصیات اور ان کے دائرۂ کار پر روشنی ڈالی اور بڑے لطیف پیرایہ میں بتایا کہ ان چاروں صفات میں ہمیں ایک کامل اتصال وحدت اور حُسن نظر آتا ہے اور ربوبیت میں جا کر یہ چاروں اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ حضور نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کی ان صفات کا رنگ اپنے اُوپر چڑھانے کے لئے جن طاقتوں اور استعدادوں کی ضرورت ہے وہ سب اللہ تعالیٰ نے انسان کو عطا کی ہیں اور اس بارے میں اسے صاحبِ اختیار بنایا ہے۔ اس کی تمام تر کمزوریوں کے باوجود ہر وقت توبہ کا در کھلا رکھا ہے اور کسی کو یہ حق نہیں دیا کہ وہ روحانی بیماری کی اصلاح کی کوشش میں حائل ہو سکے۔

اس کے بعد حضور نے ان صفات کو اپنانے کے سلسلے میں انسان کو قرآن کریم نے جو اصولی اور بنیادی ہدایات دی ہیں ان میں سے بعض پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ قرآن کریم کی رُو سے خیرِ اُمّت کے افراد ہونے کے لحاظ سے ایک مسلمان پر کیا کیا ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ حضور نے بتایا کہ اسلام نے تمام مخلوق کے حقوق قائم کئے ہیں اور ہر ایک کی استعدادوں کے کامل نشوونما کے سامان پیدا کئے ہیں علاوہ ہر مومن سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ ہر ایک کو اس کا حق دے ہر ایک کی سچی خیر خواہی اور ہمدردی کرے اور اِس بارہ میں مذہب وملّت، یا مومن و کافر ہونے کا کوئی امتیاز نہ کرے۔ حضور نے اِس بارہ میں سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے کامل اُسوۂ حسنہ کا ذکر کیا اور فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مطہر دل میں مخلوقِ خدا کے لئے جو ہمدردی اور شفقت موجزن تھی آپ کی اُمّت کے افراد ہونے کے لحاظ سے ہمیں بھی اس کی پیروی کرنی چاہیئے۔ آج کی دُکھی دُنیا ایک ایسی جماعت کی محتاج ہے جو ہر ایک کا حق قائم کرے اور پھر اسے ادا کرنے کی کوشش کرے اور محبت و پیار کے ساتھ نوعِ انسانی کے قلوب کو جیت کر انہیں محسنِ انسانیت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لا ڈالے (اِس موقع پر حضور کے ارشاد پر جملہ حاضرینِ جلسہ نے محسنِ انسانیتؐ زندہ باد کا پُرجوش نعرہ لگایا)۔

جامع دُعائیہ فقرات

آخر میں حضور نے فرمایا اب ہم دعا کے ساتھ اپنے اِس جلسہ کو ختم کرتے ہیں اِس دعا کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ آئندہ سال پھر ہمیں اِس جلسہ میں شامل ہونے کی بلکہ پہلے سے زیادہ تعداد میں آنے اور پہلے سے زیادہ اس کی برکات کو حاصل کرنے کی توفیق بخشے۔ جو دوست جلسہ میں آنے کی تڑپ رکھتے تھے مگر جائز عذرات کی وجہ سے نہیں آ سکے اللہ تعالیٰ ان کے بھی درد کا مداوا کرے۔ اِس زمانہ میں خدا نے جن عظیم بشارتوں کا غلبۂ اسلام کے بارہ میں وعدہ کر رکھا ہے اللہ تعالیٰ انہیں یا کم از کم ان کے ایک حصّہ کو ہماری زندگیوں میں پُورا کرے تاکہ ہماری رُوحیں بھی خوش اور مطمئن ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو قبول کرے اور احسن جزا دے۔ اپنی محبّت ذاتیہ ہم میں پیدا کرے اور پھر ہمیشہ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ جو مبلغینِ اسلام دُنیا کے مختلف حصّوں میں تبلیغِ اسلام میں مصروف ہیں وہ بھی ہماری دلی دعاؤں کے مستحق ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی زبان اور ان کے قلم میں برکت ڈالے اور وہ اسلام کے نُور کو پھیلانے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اور ہماری نسلوں کو بھی اپنے مقام کو سمجھنے کی توفیق دے اور اپنی اولادوں کی صحیح تربیت کرنے کی بھی توفیق بخشے۔ قرآن کریم کو پڑھنے اور پھر اس پر عمل کرنے کا شوق ہم میں پیدا کر دے اور ہماری ہر نسل پہلے سے زیادہ تیزی کے ساتھ شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتی چلی جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اموال میں بھی برکت دے ہم اس کی رضا میں ہی زندہ رہیں اور اس کی رضا کی حالت میں ہی ہمارا دم نکلے۔ آؤ اب ہم دعا کر لیں۔

اس کے بعد حضور نے لمبی پُرسوز اجتماعی دعا کرائی اور پھر احباب کو واپس جانے کی اجازت دیتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ سب کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو آمین۔ اِس اجتماعی دعا کے ساتھ جماعتِ احمدیہ کا پچاسی واں جلسہ سالانہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوُا، الحمد للہ۔

(جلسہ کی تفصیلی روداد انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ اشاعتوں میں قسط وار شائع کی جائیگی)

درخواستہائے دُعا

● مکرم مولوی امام الدین صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا آجکل کراچی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے تحت زیرِ علاج ہیں۔ طبیعت زیادہ خراب رہنے لگی ہے۔ کمزوری بہت ہوگئی ہے احبابِ جماعت دعا کریں کہ مولا کریم اسلام کے اِس مجاہد کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

(محمد اکرم ملک۔ مربی سلسلہ احمدیہ۔ کراچی)

● خاکسار قریباً عرصہ چار سال سے جوڑوں میں درد کی وجہ سے بیمار ہے۔ اب تکلیف پہلے سے زیادہ ہو گئی ہے۔ تمام احمدی بھائیوں کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم اپنے فضل سے خاکسار کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے نیز خاکسار کی اہلیہ بھی بعارضہ قلب بیمار ہیں انکی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(عبدالرحیم یونس۔ کراچی حال ربوہ)

احباب محتاط رہیں

ایک شخص جو اپنے آپ کو مقبول احمد کہتا ہے احبابِ جماعت سے تعلق کا اظہار کر کے کسی صدر صاحب یا امیر صاحب کے جعلی دستخطوں کی چٹھی لیکر دوسرے ضلع کے امیر یا صدر صاحب کے پاس پہنچ کر مالی امداد کا طالب ہوتا ہے۔ عہدہ دارانِ جماعت اِس قسم کی چٹھی پر عملدرآمد کرنے سے پیشتر متعلقہ امیر صاحب یا صدر صاحب سے خود رجوع کر لیا کریں۔ یہ شخص کئی نام استعمال کرتا ہے۔ احباب محتاط رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۲۳۸۶

میں ماسٹر محمد شفیع ولد میاں محمد ملک صاحب، قوم جٹ پیشہ بیکار عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۳۶ء ساکن ۶۹ ر۔ب گھسیٹ پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے (۱) مکان سکنی قیمت ۱۵۰۰۰/- روپے (۲) زرعی اراضی ملکیت ۲/۵ ایکڑ قیمت مبلغ ۸۰۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد۔ ماسٹر محمد شفیع ۶۹ ر۔ب گھسیٹ پور ضلع فیصل آباد

گواہ شد: محمد انور نسیم مربی جماعت احمدیہ چک نمبر ۶۹ ر۔ب گھسیٹ پور ضلع فیصل آباد۔

گواہ شد: رحمت اللہ وصیت نمبر ۶۱۹۲

مسل نمبر ۲۲۳۸۷

میں نعیم احمد ولد نور محمد مرحوم درویش قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۸۲/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: نعیم احمد ولد نور محمد کارکن خلافت لائبریری ربوہ

گواہ شد: محمود احمد بنگالی مربی سلسلہ احمدیہ ولد مولوی محب اللہ صاحب مربی سلسلہ عالیہ حدیقۃ المبشرین ربوہ۔

گواہ شد: ممتاز حسین امتیاز معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

مسل نمبر ۲۲۳۸۸

میں رضیہ بیگم زوجہ محمد صادق صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۱۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر ۱۰۰۰/-

(۲) ایک کنال رہائشی قطعہ نمبر ۴۴ محلہ باب الابواب ربوہ

(۳) ایک سونے کی انگوٹھی ۵ ماشہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد صادق صاحب محلہ دار العلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد: بیگم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ وصیت نمبر ۱۳۳۲۸ -

گواہ شد: کیپٹن ملک عبداللہ خان صاحب وصیت نمبر ۶۰۰۵ ۴۴ باب الابواب ربوہ

مسل نمبر ۲۲۳۸۹

میں جمال دین ولد اللہ بخش صاحب قوم میو پیشہ ملازمت عمر ۵۳ سال بیعت ۱۹۵۶ء ساکن موضع بھلو ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) مکان کی مالیت ۱۰۰۰/- روپے

(۲) زمین نہری ۲ ایکڑ ۱۵۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر ابھی میں کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۴۰۰/- روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: جمال دین ساکن بھلو ضلع قصور

گواہ شد: طاہر محمد محمود وصیت نمبر ۲۲۷۶۸ نائب قائد ضلع قصور۔

گواہ شد: عبدالعزیز خان وصیت نمبر ۱۸۰۶۶ قائد مجلس خدام الاحمدیہ قصور۔

مسل نمبر ۲۲۳۹۰

میں بشریٰ بیگم زوجہ صوبیدار کمال محمد صاحب قوم جٹ چھل پیشہ خانہ داری عمر ۳۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) حق مہر ۲۰۰۰/- روپے

(۲) کانٹے طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی ۵۵۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: بشریٰ بیگم اہلیہ صوبیدار کمال محمد ۳/۱۴ دار الصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد: ممتاز حسین امتیاز انسپکٹر تشخیص جائیداد موصیاں صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد: کمال محمد ۳/۱۴ دار الصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ

مسل نمبر ۲۲۳۹۱

میں صوبیدار کمال محمد ولد چوہدری غلام محمد صاحب قوم جٹ ساہی پیشہ پنشنر عمر ۴۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

اسکنی پلاٹ دس مرلہ ۳/۱۴ محلہ دار الصدر غربی مالیتی ۲۰۰۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۶۳/- روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: صوبیدار کمال محمد ۳/۱۴ دار الصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد: ممتاز حسین امتیاز انسپکٹر تشخیص جائیداد موصیان صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد: ناصر احمد ولد چراغ دین محلہ دار الصدر شرقی ربوہ

مسل نمبر ۲۲۳۹۲

میں امۃ السلام زوجہ سید عبد القادر کاظم واسطی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱/۱۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر وصول شدہ مبلغ ۵۰۰/- روپے

(۲) زیور طلائی ایک انگوٹھی ایک کانٹے جوڑی وزنی ۳ تولہ مالیتی ۱۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ: امۃ السلام زوجہ سید عبد القادر واسطی ۲۸-۷ بلاک ایل نارتھ ناظم آباد کراچی ۳۳

گواہ شد: صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی

گواہ شد: محمد ادریس ولد شیخ محمد یعقوب ۲۸-۷ بلاک ایل نارتھ ناظم آباد کراچی ۳۳۔

مسل نمبر ۲۲۳۹۳

میں سید عبد القادر کاظم واسطی ولد سید عبد القیوم اصغر واسطی صاحب قوم سید پیشہ ریٹائرڈ عمر ۵۷ سال بیعت ۱۹۳۴ء ساکن کراچی ضلع کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱/۱۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زرعی اراضی سات ایکڑ ۱/۴ حصہ مالیتی ۵۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۱۰/- روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: سید عبد القادر کاظم واسطی ۲۸-۷ ایل بلاک نارتھ ناظم آباد کراچی ۳۳۔

گواہ شد: صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی

گواہ شد: شیخ محمد ادریس ولد شیخ محمد یعقوب ۲۸-۷ بلاک ایل نارتھ ناظم آباد کراچی۔

مسل نمبر ۲۲۳۹۴

میں سیدہ خورشیدہ جہاں بیگم بیوہ عبد الوہاب مرحوم قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر جو کہ خاوند کو معاف کر چکی ہوں ۵۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: سیدہ خورشید جہاں بیگم ۲/۲۱ دار الصدر غربی ربوہ

۱/۵ ثاقب مسعود ۲/۱۲ دار الصدر غربی ربوہ

گواہ شد: ممتاز حسین امتیاز انسپکٹر تشخیص جائیداد موصیان صدر انجمن احمدیہ ربوہ

گواہ شد: ناصر احمد ولد چراغ دین محلہ دار الصدر شرقی ربوہ

کریم کالونی نزد فیکٹری ایریا ربوہ

دس مرلہ اور پانچ مرلہ کے رہائشی پلاٹس فیکٹری ایریا سے بفاصلہ قریباً تین فرلانگ۔ نہایت موزوں جگہ۔ سیلاب سے محفوظ۔ پانی میٹھا کشادہ سڑکیں ۲۰ فٹ۔ مناسب قیمت پر قابل فروخت ہیں۔ رجوع فرمائیں۔

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز
۱۵- اقصیٰ روڈ - ربوہ
فون دفتر ۵۰۸ —— فون رہائش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ولادت

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو بتاریخ ۱۶ دسمبر ۱۹۷۷ء بروز جمعۃ المبارک پانچواں بیٹا عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اسے نیک، خادم دین اسلام و احمدیت بنائے اور اپنے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔ ثم آمین

(عبدالعزیز زرگر احمدی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کالا گوجراں ضلع جہلم)

الفضل میں دینا کلید کامیابی ہے۔ (مینیجر)

مسیح دجال اور یاجوج ماجوج کا ظہور

(انعام یافتہ)

از محمد اسد اللہ قریشی (مربی سلسلہ) قیمت ۱۲ روپے
تاریخ احمدیت کشمیر۔ قیمت ۱۰ روپے
الشوکۃ الاسلامیہ گولبازار ربوہ وغیرہ
کتب فروشوں سے طلب فرمائیں

نزد ربوہ باموقع زرعی زمین

رقبہ ۹ ایکڑ قریباً۔ نزد ربوہ ریانی نہری و سرکاری ٹیوب ویل۔ باموقع ارزاں قیمت پر رجوع فرمائیں۔

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز

۱۵-اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

فون دفتر ۵۰۸
فون رہائش ۴۰۵

تریاق کبیر

ہیضہ، متلی۔ قے۔ سر درد۔ پیٹ درد کے لئے چند قطرے چینی میں ملاکر استعمال کریں۔ فوری اثر رکھتا ہے بچھو یا بھڑ کے کاٹے کی جگہ لگانے اور کھانے سے آرام آجاتا ہے۔

قیمت فی شیشی :- دو روپیہ

تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

ہمراز میجک ٹیبلیٹ

نزلہ زکام کی جادو اثر گولیاں۔ صرف ایک گولی سے نزلہ زکام سے چھٹکارا حاصل کریں۔

جلسہ سالانہ کے ایام میں

متصل خلافت لائبریری سے ہمراز فارمیسی لاہور کے مجربات حاصل کریں۔

نصرت آباد کالونی (گورنمنٹ کی منظور شدہ)

ربوہ محلہ دارالرحمت کے نزدیک برلب چنیوٹ ساہیوال روڈ۔ بہترین جگہ۔ پانی میٹھا دس مرلہ کے رہائشی و کمرشل پلاٹس نہایت موزوں قیمت پر قابل فروخت۔ رجوع فرماویں۔

بلال اسٹیٹس (رجسٹرڈ) پراپرٹی ڈیلرز

۱۵-اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

فون دفتر ۵۰۸ — فون رہائش ۴۰۵

FOR SALE AND EXPORT OF

QUALITY CARPETS

CONTRACT

HAMID & CO.

26, NICHOLSON ROAD,
LAHORE.
PHONE 311429

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں یاد رکھیں

احمد اسٹیٹس

پراپرٹی ڈیلر۔ انس مارکیٹ ربوہ
(بالمقابل ایوان محمودؓ)

جلسہ سالانہ

کے مبارک ایام میں حسب سابق

حکیم عبدالحمید اعوان

(ابن حکیم نظام جان صاحب مرحوم)

ایوان محمود کے سامنے مشہور دواخانہ میں جلسہ سالانہ کے اوقات کے علاوہ صبح سات بجے سے رات نو بجے تک مطب کیا کریں گے۔

عورتوں کیلئے علیحدہ حسب معمول زنانہ انتظام ہوگا

ہومیوپیتھک و بائیوکیمک ادویات

معیاری مدر ٹنکچرز پوٹینسیاں

۶-۳۰-۲۰۰-۱۰۰۰-۱۰۰۰۰-

اور ایک لاکھ طاقت تک۔ ملک شوگر، گولیاں، ٹکیاں، خالی شیشیاں اور ہومیوپیتھک و بائیوکیمک کتب وغیرہ پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی نرخوں پر ہم سے خرید فرماویں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

فون ۶۰۶/۴۰۷

ہمدردانہ مشورہ اور کامیاب علاج

مطب ناصر دواخانہ

گولبازار ربوہ
فون ۵۳۴

جرمن ● امریکن ● اور پاکستانی ہومیوپیتھک و بائیوکیمک ادویات، کتب نیز پرانے اور پیچیدہ امراض کے علاج کیلئے تشریف لائیں۔

شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴